www.novelsclubb.com
حیانور
Creation
اشکوں کے موتی
اقصیٰ علی
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

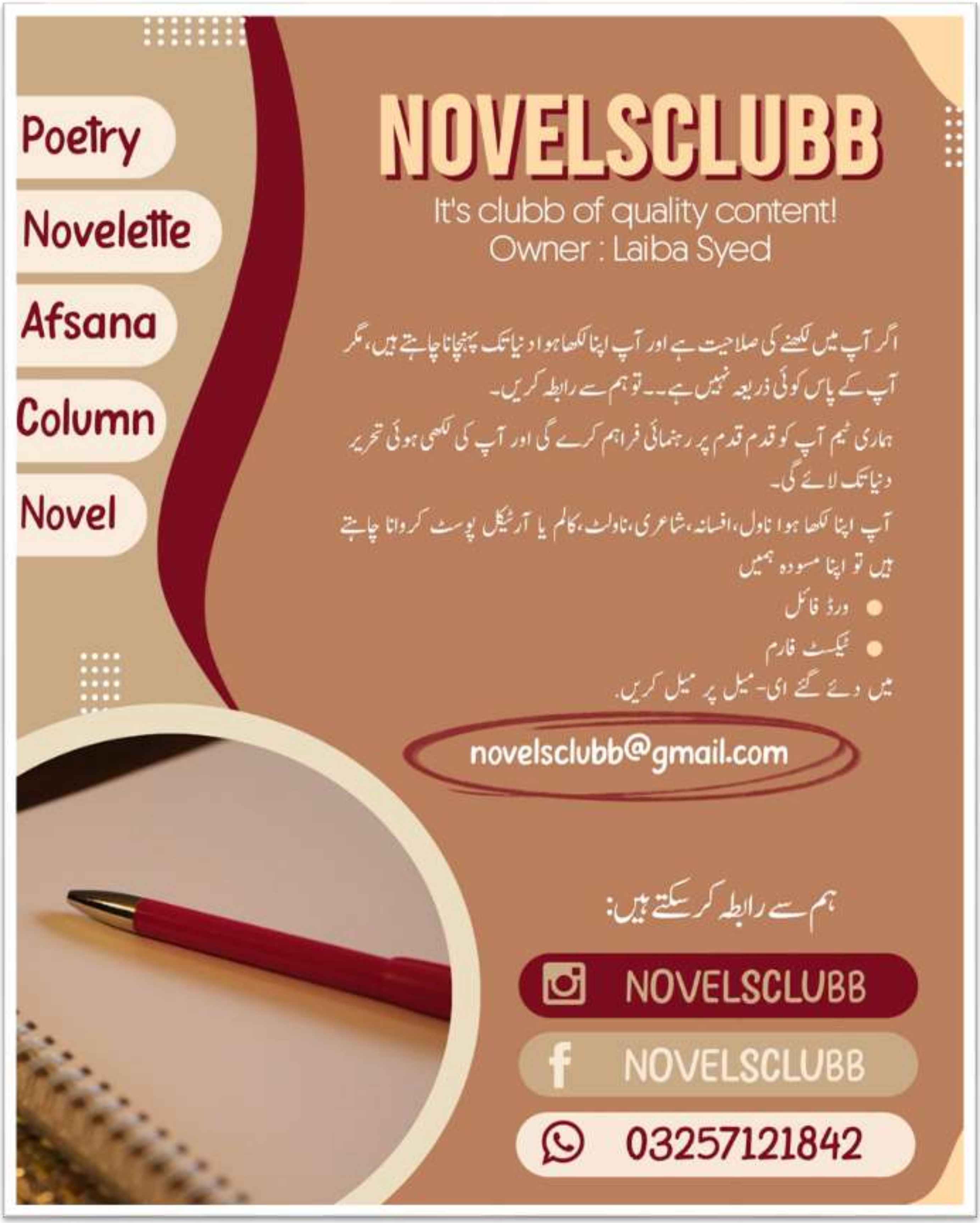
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اشکوں کے موتی

از قلم

اقصیٰ علی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اشکوں کے موتی چوتھی قسط

اقصیٰ علی

یہ منظر ہے زوہان کے کمرے کا جہاں وہ قرآن پاک کی تلاوت کر رہا تھا۔اس کی عادت تھی۔وہ گھر آکر بھی تھوڑی طویل تلاوت کرتا تھا۔اس کی آواز بہت پیاری تھی۔اس نے جیسے ہی تلاوت مکمل کی اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

اے اللہ میرے اللہ تو حور کو سیدھا راستہ دکھا۔میرے مالک میں دیکھ رہا ہوں۔وہ بربادی کی" طرف جارہی ہے۔اللہ وہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔" یہ بول کر وہ رونے لگا اور دل سے اپنی بہن کے لیے اور سب کے لیے دعائیں کی اور اٹھا جائے نماز تہہ کر کے ڈرار میں رکھی

غسل خانے چلا گیا وہ واپس آیا تو سفید رنگ کے کرتے شلوار میں ملبوس مہرون رنگ کی شال کندھوں پر ڈالے ہوئے۔ہمیشہ کی طرح اپنے بال سیٹ کرتے ہوئے۔اپنی گھڑی اٹھا کر پہنی اور ایک مغرور رانا چال چلتا ہوا نیچے آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج جب حسینہ بیگم کمرے میں آئی تو ہمیشہ کے برعکس حور تیار ہو چکی تھی۔اور بیگ اٹھائے نیچے آرہی تھی۔ حسینہ بیگم تو بالکل سکتے میں آگئی تھی۔ کہ اس وقت تو وہ اسے زبردستی اٹھاتی تھی کالج کے لیے آج کیسے تیار ہو گئی ہے۔ان کا سکتا جب ختم ہوا۔جب حور نے آواز دی

ماما جانی اندر آجائیں کب سے دروازہ پر کھڑی ہیں"۔ حور نے سنجیدگی سے کہا"

حور بیٹا خیریت آج آپ بنا ہمارے اٹھائے اٹھ گئی۔"انہوں نے اپنے حیرت انگیز تاثرات " چھپاتے ہوئے کہا

جی ماما خیریت ہے کل گئی نہیں تھی۔کالج تو بس اسی لیے جلدی تیار ہو گئی۔"اس نے اپنے " لاؤبالی انداز میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا چلے ٹھیک ہے۔ بیٹے آجائیں نیچے چلتے ہیں۔ حسینہ بیگم نے کہا "

دونوں نیچے چلے گئی حور اپنے بھائی کی کرسی کے برابر میں اپنی کرسی گھسیٹ کر براجمان ہوئی۔ تو ان کے بابا نے حور کو ٹوکا

بیٹا بڑوں کو سلام کرتے ہیں" علی صاحب جو حور کی طرف ہی متوجہ تھے اسے سلام نہ کرتا" دیکھ فورا بولے

اچھا بابا جان میں بھول گئی تھی السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ۔"اس نے فوراً سے سلام کیا "

www.novelsclubb.com

سب نے خوش دلی سے سلام کا جواب دیا۔ لیکن زہان خان جو کہ حور کی طرف ہی دیکھ رہا تھا وہ بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ آج اسے کچھ بدلی ہوئی لگ رہی تھی وہ بہت غور سے سر تا پاؤں اس کا جائزہ لے رہا تھا۔ لیکن اسے سمجھ نہ آئی تو سر جھٹک کر وہ ناشتہ کرنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ناشتہ کر چکی تھی اس نے جوس کا گلاس منہ سے لگایا۔اور جلدی سے پی کر اس نے رکھا اور بھائی سے مخاطب ہوئی

بھائی جان مجھے کالج چھوڑ دیں کہہ کر اس نے اپنے کالے رنگ کی چادر کو گرد لپیٹا اور باہر کی " طرف جانے "اس نے بھائی سے کہا اور باہر کی طرف قدم بڑھائے

حور بیٹا خدا حافظ اللہ کے امان میں "اس نے بھی جوابا خدا حافظ کہا اور باہر نکل گئی"

زوہان نے خدا حافظ بول کر باہر کی جانب قدم بڑھائے اور باہر نکل گئے

دونوں گاڑی میں بیٹھیں۔اور جانے کے لیے روانہ ہو گئیں۔یہ سفر خاموشی سے گزرا حور جب گاڑی سے اتری۔

.بیٹا خیال رکھنا اپنا. "اور کچھ پیسے دیے اسے اور وہ اندر چلی گئی "

اس نے سٹیر نگ کو گھمایا اور جلدی سے گاڑی روانہ کی گاڑی چلا رہا تھا کہ فون بجنے لگا جس پر آفت لکھا ہوا تھا۔اس نے کال ریسیو کی اور فون کان سے لگایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ خان صاحب میں انتظار کر رہا ہوں آجاؤ" دوسری جانب سے عمر ' نے اپنی بھاری آواز میں کہا

آرہا ہوں بس تم وہی ملو مجھے۔"اس نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی فون ڈیش بورڈ پر رکھ کر۔ "

اس نے گاڑی روانہ کی تھوڑی ہی منٹ بعد عمر کو گاڑی میں بیٹھا کر یونیورسٹی جا چکا تھا اس کا اور عمر کا آخری سمسٹر تھا۔ جس کے اخری پروجیکٹ کی تیاری میں مصروف تھے۔

یہ منظر ہے راشدہ بیگم کے گھر کا جہاں راشدہ بیگم کچن میں کھانا بنا رہی تھی اور مہرالنسا آمنہ کی چوٹی بنا رہی تھی۔ صبح کا وقت تھا آمنہ کالج کے لیے تیار ہو رہی تھی وہ اپنی نانی سے جیسے ہی چٹیا بنا کر جانے لگی تھی۔ کہ اس کے ابا کمرے سے نکلتے ہوئے دکھائی دیے تو اس نے خوف سے انہیں سلام کیا۔اور جانے لگی قاسم صاحب جو کہ ہمیشہ کی طرح آرام فرما کر آرہے تھے۔ کہ نیند سے انکھ کھلی تو باہر آگئے۔اتنے میں اُنہیں آمنہ کی آواز سنائی دی

یک دم ان کی انکھوں میں غصّہ اور نفرت ابھر آئی۔ جیسے ہی آمنہ نے سلام کیا اس کی طرف دیکھ کر کہنے لگے "اس منحوس کی شکل دیکھ لی اور کہاں جا رہی ہے

تو تم اپنی بیٹی کو بولتی نا کہ بیٹا جنے بیٹی جنی اس نے بھی تو۔ اس منحوس بیٹی کو جنا ہے۔" اس نے آمنہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

راشدہ بیگم کچن کی طرف منہ پر دوپٹہ رکھ کر رو رہی تھی۔ وہ ایک بے بس عورت تھی جن کی بے بسی کی کوئی قیمت نہیں۔

آج آمنہ کا امتحان تھا اس لیے جانا ضروری تھا۔ اس نے اپنی اماں کو بہت منع کیا۔ وہ کالج نہیں جائے گی لیکن وہ آگئی تھی۔ نوال اس کی بچپن کی سہیلی تھی جو کہ بچپن سے اس کی ہر چیز جانتی تھی۔ آج بھی جب وہ کالج لے جانے کے لیے آمنہ کے گھر آئی۔ تو آمنہ کا سوجا ہوا چہرہ دیکھ کر سب سمجھ گئی۔ وہ آمنہ کو ساتھ لیے کالج آگئی

www.novelsclubb.com

امتحان دینے کے بعد اس نے سارا معاملہ نوال کو بتایا۔اس کے باپ نے اسے مارا اور گالیاں دی نوال کو آمنہ سے بہت پیار تھا۔آمنہ بتا کر رونے لگی تو بے ساختہ نوال کی انکھیں نم ہو گئیں۔اور اسے گلے لگایا۔

آمنہ میری جان روتے نہیں ہیں۔چپ ہو جاؤ اللہ سب دیکھ رہا ہے۔تمہیں ایک ایسا ہمسفر " دے گا۔جو تمہیں سنبھال لے گا۔مجھے یقین ہے۔"نوال نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

نوال اتنی دیر اسے بچوں کی طرح پچکار رہی تھی۔آخر جب اس کا موڈ ٹھیک ہو گیا۔تو دونوں گھر کے لیے روانہ ہو گئی وہ لوگ رکشے میں ہی تھی کہ رکشہ خراب ہو گیا۔اس سے پہلے وہ نیچے اترتی رکشے والے نے کہا

باجی پیسے تو دے دو۔آمنہ نے بیگ سے پیسے نکال کر اس سے دیے۔نوال اور وہ سڑک کے " کنارے چلنے لگی راستہ کافی لمبا تھا۔امنہ کے پاس جتنے پیسے تھے اس نے رکشے والے کو دے دیے تھے اور نوال اپنا پرس لانا بھول گئی تھی۔

وہ دونوں سنسان سڑک کے کنارے چل رہی تھی۔کہ اچانک بائیک پر دو لڑکے آئے اور اک دم سے دونوں کو گھیرے میں لے لیا۔یک دم سے بائیک کی آواز پر دونوں چونک گئی۔اتنے میں وہ کچھ سمجھ پاتی۔ان میں سے ایک لڑکے نے آواز لگائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوئے حسینہ رک نقاب میں حسین مکھڑا کیوں چھپاتی ہے۔ یہ تو دکھانے کی چیز ہے۔ ہمیں "
"دکھا غریبوں کو بھلا کر۔

آمنہ تو ڈر کے مارے کچھ نہیں بول پا رہی تھی البتہ نوال بول اٹھی "بے شرم آدمیوں شکل گم کرو۔ اپنی ورنہ یہیں چپل سے ماروں گی دفع ہو جاؤ لفنگیں کہیں کے۔" اتنے میں وہ اور بولتی ایک لڑکے نے آگے قدم بڑھا کر آمنہ کا ہاتھ پکڑا نوال کچھ کر پاتی دوسرے لڑکے نے اس کو بالوں سے پکڑا دونوں کچھ بولنے کی کیفیت میں نہیں تھی۔

زوہان جو کچھ دیر پہلے ہی گھر سے نکلا تھا۔ سڑک کے کنارے دو لڑکوں کو لڑکیوں کو تنگ کرتے دیکھ گاڑی گھما کر وہیں ایا۔ وہ دونوں ان دونوں کو پکڑے کچھ کرتے اس سے پہلے زہان گاڑی سے نکل کر آیا۔

دیکھو چھوڑ دو انہیں بہن ہے یہ میری "۔ اس نے نوال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "

ہم کیسے مانیں یہ تیری بہن ہے کیا پتا تو بھی اس نقاب والی کو دیکھنا چاہتا ہو۔" ان میں سے ایک " لڑکے نے آمنہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چپ یکدم چپ میں تم دونوں کو یہیں زندہ زمین میں دفن کر دوں گا"۔زوہان یکدم دھاڑا اس" کی رگوں میں اشتعال پیدا ہوا

اب چیخ کیا رہا ہے صاف صاف بول لڑکی چاہیے تجھے۔"اس نے پھر آمنہ کی طرف اشارہ" کرتے ہوئے

آمنہ جو کب سے اس کی نازیبہ باتیں سن رہی تھی۔اب زوردار آواز میں رونے لگی۔

اے حور پری رونا بند کر ورنہ یہیں تیرا نقاب اتار دوں گا۔"امنہ تو اس کے یہ الفاظ سن کر روح" تک کانپ گئی۔

اب بتاتا ہو تجھے تیری ہی زبان میں نامرد آدمی۔"زہان نے اسے بغیر کچھ سمجھے آگے کو قدم" بڑھایا اور اس پر مکوں کی بارش شروع کر دی

پہل تو ایک لڑکے کو سے مارا اس سے پہلے وہ دوسرے کو مارنے کے لیے آگے کو قدم بڑھاتا۔وہ آمنہ کو زمین پر پھینک کر آگے بڑھا اور دونوں بائیک پر بیٹھ کر یہ جا اور وہ جا۔

امنہ تو زمین پر بیٹھی بلک بلک کر رو رہی تھی۔اور نوال اسے اٹھانے کے لیے آگے بڑھی۔اسے گلے لگا لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چپ ہو جاؤ میری جان شاباش دیکھو اللہ نے ہمیں بچا لیا ہے پھر کیوں رو رہی ہو چپ ہو جاؤ۔""""

وہ آہستہ آہستہ اس کی کمر سہلاتے ہوئے بولی

آمنہ اگر دو سیکنڈ میں تم چپ نہ ہوئی تو یہی اکیلا چھوڑ جاؤں گی۔"جب کافی دیر تک بھی آمنہ "

چپ نا ہوئی تو نوال نے کہا

آمنہ جو آنسو بہانے میں مگن تھی۔اس کی اِس بات پر اپنی آنکھیں بڑی بڑی کر کے اسے دیکھنے

لگی اور چپ ہو گئی نوال نے اسے پکڑ کر اٹھایا تو زہان جو کافی دیر سے ان دونوں کی معصومانہ

حرکتیں ملاحظہ فرما رہا تھا۔دونوں کو اپنی طرف آتا دیکھ کر بولا

چلیں میں آپ دونوں کو چھوڑ دیتا ہوں۔آمنہ جو کہ بڑے غور سے اسے دیکھ رہی تھی۔اس "

کی بات پر آنکھیں گھما کر اپنی دوست کو دیکھا۔جیسے منع کر رہی ہو

ہم بھائی کے ساتھ چلتے ہیں ورنہ وہ دونوں پھر آ گئے تو۔"اس نے جھکتے ہوئے اس کے کان میں "

کہا آمنہ نے کسی معصوم بچے کی طرح سر اثبات میں ہلا یا

بھائی شکریہ ہماری مدد کرنے کے لیے اگر آپ نہیں آتے تو کیا ہو جاتا۔"یہ کہتے ہوئے نوال "

کی آواز بھیگی تھی

بھائی بھی کہتی ہیں۔اور شکریہ بھی کرتی ہیں چلیں آئیں میں چھوڑ دوں آپ لوگوں کو"

شاباش"۔اس نے نوال کی جانب دیکھتے ہوئے کہا

چلیں بھائی ٹھیک ہے"۔نوال نے یہ بول کر آمنہ کا ہاتھ تھامااور اس کے پیچھے قدم بڑھائے"

تینوں گاڑی میں بیٹھے۔زوہان نے گاڑی چلائی آمنہ جس کا رونے کا شوگل بمپھر شروع ہو گیا تھا۔

پھر سے اسے روتا دیکھ کر زوہان کے دل میں ٹیس سی اُٹھی اور شیشے میں اسے معصوم بچوں کی

طرح روتے ہوئے دیکھا۔

آپ رونا بند کریں پلیز۔"زوہان نے اسے شیشے میں دیکھتے ہوئے کہا"

آمنہ نے انکھ اٹھا کر اسے دیکھا تو دونوں کی آنکھیں ملی تھی۔آمنہ نے انکھیں نیچے کرلی اس کی

اس حرکت پہ زوہان کو دل و جان سے اس پر ٹوٹ کر پیار آیا۔لیکن وہ کچھ نہ بولا اور جلدی سے

دونوں کو گھر چھوڑا نوال گاڑی سے نکل کر اب آمنہ کا ہاتھ تھام چکی تھی۔

شکریہ بھائی آپ کا آج آپ فرشتہ بن کر آئے تھے۔"نوال نے کہا "

بیٹا جب بھائی کہا ہے تو بھائی تو بہن کی حفاظت کرتا ہے نا پھر میں کیوں نا آتا۔"اس نے بول کر"

آڑھی ترچی نظر آمنہ پر ڈالی اور روانہ ہو گیا۔وہ دونوں بھی گھر کو روانہ ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حور جو کالج کے اندر داخل ہوئی تھی. فوراً ہی اس کی نظر سدرہ پر پڑی جو اپنا میک اپ کر رہی تھی۔ حور دوڑتی ہوئی اس تک آئی۔اور اس کے گلے لگ گئی

کیسی ہو سدرہ کہاں تھی۔ تم میں نے کتنا یاد کیا تمہیں۔ جانتی ہو تمہارے بغیر دل نہیں لگ رہا تھا کالج میں بالکل بھی۔" اس نے سدرہ کے گرد حصار مضبوط کرتے ہوئے ڈھیر سارے سوال کیے۔

میں نا مصروف تھی۔ خیر اب تو آگئی ہوں۔ نا مزے کریں گے۔ تم بتاؤ کیا ہو رہا ہے۔ تم آج پھر یہ تھان لپیٹ کر آئی ہو۔" سدرہ نے اس کی چادر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

حور نے فوراً سے چادر اتاری اور اس کو بیگ میں ڈال دیا سدرہ اس کی اس حرکت پر ہلکا سا مسکرائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حور بات سنو تم نے لپسٹک کیوں نہیں لگائی۔اور بال بھی نہیں ویسے بنائے جیسے میں نے" بتائے ہیں۔"سدرہ نے پھر سے اس سے سوال کیا

حور چپ سی کھڑی ہو گئی تھی تو سدررا نے اسے اپنے پاس بولا کر اسے لپسٹک لگائی۔اور اس کے بال چوٹیاں سے آزاد کر کے ایک جوڑا بنایا۔اور کچھ لٹے نکالی

حور اب روز ایسے ہی بناؤ گی ٹھیک ہے.اور نیل پینٹ بھی لگانا گھر پر اچھی لگو گی ٹھیک " ہے"حور نے اسبات میں سر ہلایا اس کی لٹے چہرے کا طواف کر رہی تھی

سدرہ بات سنو کیا میں تمہارے جیسے کپڑے نہیں پہن سکتی۔مجھے بھی تمہارے جیسا بننا ہے۔

سدرہ اس کی بات سن کر مسکرائی۔

بن سکتی ہو تم میرے جیسی لیکن اس کے لیے تمہیں مضبوط ہونا ہو گا۔"اب کی بار سدرہ نے" سنجیدگی سے کہا

ہاں ہاں سدرہ مجھے معلوم ہے اور میں ایک مضبوط لڑکی ہوں۔" حور نے ایک ادا سے اپنی لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے کہا

دیکھ لو پھر جو میں کہوں گی وہ تمہیں ماننا ہوگا ٹھیک ہے مائی لٹل گرل۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا

"ہاں سدرہ میں تمہاری ہر بات مانوں گی بس تم مجھے اپنے جیسا بنادو۔"

ہم ایسا کریں گے۔ کہ کالج بنک کرکے مال چلتے ہیں۔ کسی دن میں وہاں سے تمہیں ماڈرن ڈریسز دلادوں گی۔ اور بھی جو تم کہو گی۔" سدرہ نے بڑے تحمل سے اسے سمجھایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے تو حور اس کی بات سنتی رہی جیسے ہی اس کی بات ختم ہوئی حور کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا اور ایک جا رہا تھا۔

نہیں نہیں سدرہ میں کالج بنک نہیں کروں گی۔ آگر گھر میں سے کسی کو پتہ چل گیا تو۔" حور نے فوراً نفی میں گردن ہلائی

نہیں پتہ چلے گا حور دیکھو یہ بات تمہیں پتہ ہے۔ اور مجھے جب کسی تیسرے کو نہیں پتہ تو پھر " پتہ کیسے چلے گا۔ زندگی جینے کے لیے ایسے چھوٹے موٹے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔" اس نے حور کو نرمی سے کہا

لیکن سدرہ میں تمہارے پیسوں سے کچھ نہیں لوں گی۔ میری کچھ سیو نگز ہیں۔ ان سے خرید " لوں گی ٹھیک ہے۔" حور نے اسے جوش سے کہا

www.novelsclubb.com

حور ہم ایسا کرتے ہیں کل چلیں گے۔ تمہارے بھائی تمہیں کالج چھوڑ کے جائیں گے۔ تو تم" باہر ہی کھڑی رہنا اندر مت جانا میں وہیں۔ کھڑی ہوئی ہوں گی۔"سدرہ نے حور کو سب سمجھایا

تو حور نے اسبات میں سر ہلایا

اگلے دن زوہان نے حور کو کالج چھوڑا تو حور باہر ہی کھڑی تھی۔ بھائی کو نہ جاتے ہوئے دیکھ کر بولی

بھائی آپ جائیں میں چلی جاؤں گی۔"اس نے اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے کہا"

آپ جاؤ میں یہی ہوں۔"زوہان کچھ سوچ کر بولا"

اتنے میں اس کی ایک کلاس فیلو چلتی ہوئی اس تک آئی۔ اس نے حور کو کہا"میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی۔ علینہ نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حور کو دوست کے ساتھ دیکھ کر زوہان مطمئن ہو کر وہاں سے چلا گیا۔ حور جو علینا کو دیکھ رہی تھی سدرہ کی آواز پر اس کا سکتہ ٹوٹا۔

میں نے بھیجا تھا اسے تا کہ تمہارا بھائی چلے جائے۔" سدرہ نے اپنے قدم حور کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا اور ایک ادا سے کندھے سے بال جھٹکے

لیکن سدرہ تم کیوں نہیں آئی میرے بھائی کے سامنے میری سمجھ نہیں آیا۔" حور نے اس کے سراپے کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

ارے میری جان تمہارا بھائی۔مجھے دیکھ کر سمجھ جاتا نا ہم کہیں جا رہے ہیں۔" اس کا اشارہ اس " کے کپڑوں کی طرف تھا

اچھا اچھا ٹھیک ہے۔" حور نے سدررا کی بات سمجھ کر سر اثبات میں ہلا یا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا چلو تم۔ ہم چلتے ہیں۔تاکہ جلدی فارغ ہو جائیں۔"سدرہ نے حور کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا"

وہ سدرہ کی گاڑی میں بیٹھ کر مال پہنچے تو۔سدرہ اسے وہاں لے کر آئی اور جہاں صرف مغربی لباس ملتے ہیں حور تو ایسے کپڑے دیکھ جھینپ گئی۔

میں آگئی حور۔"سدرہ اس کے قریب آکر بولی۔اس کے پاس ایک شارٹ شرٹ اور پینٹ" لے کر آئی تھی

حور اسے اور یک تک اس کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے کپڑوں کو دیکھ رہی تھی۔

نہیں یہ نہیں یہ بہت عجیب ہے. میرا جسم نظر آئے گا۔"حور نے شرٹ کو ہاتھ لگاتے ہوئے" کہا

سدرہ اس کی اس بات پر خون کا گھونٹ پی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا تم خود دیکھو کونسے سہی لگ رہے ہیں تمہیں۔"سدرہ نے سنجیدگی سے کہا "

نہیں نہیں سدرہ تم بتاؤ بس ایسے کپڑے ہوں۔ جس میں جسم ڈھکا ہونا چاہیے۔"حور نے " سدرہ کو نرمی سے کہا

اس کی یہ بات سن کر۔ سدرہ اس کے لیے پینٹ شرٹ نکال لائی۔ جو کہ حور کو بہت پسند آئی تھی۔اس نے سدرہ کی پسند سے بہت ساری شاپنگ کی. اور وہاں سے قریبی ریسٹورنٹ میں آگئی۔ان لوگوں نے کھانا کھایا اور گھر کے لیے روانہ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

سدرہ میں یہ کپڑے کہاں رکھوں گی۔ پھر ماما کو دکھادوں کیا۔"؟اس نے سدرہ سے سوال کیا"

نہیں حور یہ کپڑے کسی کو نہیں دکھانا۔ تم ایک عبایہ لے لو ہم کہیں جایا کریں گے۔ تو تم پہن" کر آجایا کرنا ٹھیک ہے۔"سدرہ جو حور کو بہت غور سے سن رہی تھی فوراً سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حور نے اس کی بات سن کر سر کو اثبات میں ہلایا۔

حور جب گھر میں داخل ہوئی۔اس کی ماما کہیں نظر نہیں آئی۔وہ دبے پاؤں چلتی ہوئی اپنے کمرے کے جانب روانہ ہوئی۔اور کمرے میں پہنچ کر۔

اپنے ایک پرانے سے بیگ میں کپڑے رکھے اور اسے چھپا دیا۔تا کہ کسی کی نظر نہ پڑ سکے۔وہ سب رکھ کر فریش ہو کر نیچے آئی۔

زوہان ابھی ابھی یونیورسٹی سے آیا تھا۔وہ فریش ہو کر نیچے ایا۔تو حور اور حسینہ بیگم اس کے ہی انتظار میں بیٹھی ہوئی تھیں۔وہ سیدھا چلتا ہوا ڈائننگ روم میں آیا اور اپنی کرسی نکال کر بیٹھ گیا۔

بیٹا کیسا رہا آج کا دن۔"حسینہ بیگم اس کی طرف دیکھ کر بولی "

ٹھیک رہا ماما آج تو بہت گرمی ہے بہت مشکل سے وقت گزرا ہے۔"اس نے سنجیدگی سے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں بیٹا جون کا مہینہ ہے۔ گرمی تو ہو گی نا کراچی میں تو آپ کو پتہ ہے۔ کتنی گرمی ہوتی " ہے۔"انہوں نے اب کی بار پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے کہا

جی ماما آج °40 سے اوپر تھا سینٹی گریڈ اور فیل اس سے زیادہ ہو رہا تھا۔"اس نے کھانے کا چمچہ " منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

حور جوان کی بات خاموشی سے سن رہی تھی اچانک سے کچھ یاد آنے پر بول اٹھی۔"ہاں بھائی آج بہت گرمی تھی۔ باہر سورج تو سر پر ہی تھا۔ ہمارے اور پھر بھی ہر جگہ انتشار تھا۔ اتنی بھیڑ تھی اُف کیا بتاؤں۔" وہ روانی سے بولی

اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ جلدی جلدی میں کیا بول گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا آپ تو کالج میں تھی۔ نا تورش اور بھیڑ کہاں سے آ گئی بچے۔"زوہان نے سوالیہ انداز میں " کہا

نہیں میرا مطلب یہ تھا۔ کہ گرمی میں لوگ اتنے باہر ہوتے ہیں نا۔ تورش اور بھیڑ بہت ہوتی " ہے نا جب میں واپس آئی۔ نا تب بھی ہر جگہ لوگ تھے۔ یہ مطلب تھا میرا "حور نے اپنی گھبراہٹ پر قابو کر کے ان کے سوال کا جواب دیا

حور کی بات پر زوہان اور حسینہ بیگم نے سکون کا سانس خارج کیا۔ لیکن وہ یہ بھول گئے تھے۔ کہ حور اب بڑی ہو گئی ہے۔ اس نے جھوٹ بھی سیکھ لیا ہے۔ وہ بڑی مہارت سے جھوٹ بول گئی تھی۔ زہان اور حسینہ بیگم کے دماغ میں تو دور دور تک یہ وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ کہ وہ اب جھوٹ کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر بدل چکی ہے۔ ان کے دماغ میں خیال تک نہیں آیا تھا۔ کہ حور کبھی کالج بھی بنک کر سکتی ہے۔ ان کی اجازت کے بغیر وہ دوستوں کے ساتھ بھی جا سکتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے ماں باپ کی غلطی یہ تھی کہ وہ کہیں نہ کہیں اسے لاپرواہی برت رہے تھے۔اس نے ابھی جوانی پر قدم رکھا ہے وہ یہ بھول گئے تھے۔کہ کہیں نہ کہیں یا پھر انہیں اپنی تربیت پر بہت اعتماد تھا۔کہ حورالعین کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتی۔کہیں نہ کہیں لاپرواہی ان سب سے بھی ہوئی تھی۔جو انہیں بہت جلد نقصان پہنچانے والی تھی۔ایک بہت گہرا زخم دینے والی تھی۔وقت کے کیے ہوئے ستم کون روک سکتا ہے بھلا

یہ صبح فجر کا وقت تھا۔ہر سو آذان کی آواز کانوں میں رس گھول رہی تھی۔اس وقت وہ نماز کے لیے اٹھی اور وضو کر کے نماز ادا کرنے لگی۔اس کے بعد اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے۔دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہی آمنہ سسکیوں سے رونے لگی

www.novelsclubb.com

"اے میرے رب تو رحیم ہے۔بے شک اللہ تو میرے ہر دعا قبول کرتا ہے۔اللہ تجھے پتہ ہے میں نے اپنی اماں کو راتوں میں اکیلا بیٹھے روتے دیکھا ہے۔پتہ ہے ابا جب باہر سے غلط کام کر کے آتے ہیں۔تو اماں کو مارتے ہیں۔میرا کلیجہ کٹتا ہے۔اللہ میری اماں ابا کے سامنے کبھی نہیں بولتی ہیں۔اللہ اماں کو صبر دے۔اللہ پتہ ہے"۔اب کی بار اس کی آواز میں لڑکھڑاہٹ پیدا ہوئی تھی

انا(نانی) بھی روتی ہیں اُنہیں ایسی حالت میں دیکھ کر اور پھر انا(نانی) کا بی پی شوٹ کر جاتا" ہے۔اللہ کل ابا نے مجھے پھر مارا اللہ کیا میں واقعی منحوس ہوں۔اللہ وہ کہتے ہیں۔میں نہ ہوتی تو ان کا بیٹا ہوتا اللہ وہ مجھے مارتے ہیں گالیاں دیتے ہیں۔یہاں تک کہ میرے کردار کشی بھی کرتے ہیں۔"وہ یہ بول کر زاروقطار رونے لگتی ہے اور پھر سجدے میں چلی جاتی ہے کافی دیر سجدہ کر کے اُٹھتی ہے

www.novelsclubb.com

اللہ مجھے ایک نیک ہمسفر دینا۔جو میری عزت کرے۔اور عزت کی حفاظت کرنا جانتا ہو۔"وہ کافی دیر تک ایسی اپنے دل کی باتیں اللہ سے کرتی رہی

پھر یس شریف اور اذکار پڑھ کر باہر آئی کمرے سے کچن میں تو چائے کا۔پانی رکھا جلدی سے آٹے کے پیڑے بنائے۔اور رات کا سالن دیکھا۔جو اب تک ختم ہو چکا تھا اس نے جلدی جلدی

ناشتہ بنایا اور اماں اور دادی کو دیا۔ کیونکہ اس کے ابا ابھی نیند میں تھے۔ کل رات جب باہر سے نشہ کر کے آئے۔ تو اماں کو کافی مارا تھا۔ جس کی وجہ سے ان کو بہت تیز بخار تھا۔ تو ناشتہ اسی نے بنانا تھا آج سارا کام کر کے ناشتہ کرنے بیٹھے ہی تھی۔

تم کالج نہیں جا رہی تیار ہو جاؤ جلدی۔"اس کی اماں نے اس سے سوال کیا "

نہیں اماں میں نہیں جا رہی اپ کی طبیعت نہیں ٹھیک اس حالت میں آپ کیسے گھر کا اور خود کا" خیال رکھیں گی."آمنہ نے ان کے زخمی چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جو کافی زخمی تھا۔ گال پر نیل تھے تھپڑ کے ہاتھوں کے نشان اور ماتھے سے تھوڑا اپھٹا ہوا تھا وہ بیچاری بہت صبر والی خاتون تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں میری جان میں دیکھ لوں گی. سب تم جاؤ تمہارے ابا جاگ گئے. تو تمہیں پھر ماریں گے" تمہیں پتہ ہے ناوہ یہی کرتے ہیں جلدی ناشتہ کرو جا کر تیار ہو جاؤ. "انہونے پیار سے اس کا گال سہلاتے ہوئے کہا

ان کی بات سمجھ کر وہ ناشتہ کر کے تیار ہو کر جانے ہی لگی تھی کہ اس کے ابا کی اواز اس کے کانوں تک آئی۔امنہ جلدی سے عبایا اور نقاب کر کے لمبی سی چادر خود پر ڈالے باہر نکلی۔نوال اس کا انتظار کر رہی تھی۔اس نے نوال کو دیکھا اور اس کے ساتھ چل دی فورا دونوں کالج آئیں۔اج ان کا ایک اہم ٹیسٹ تھا۔جسے وہ بالکل بھول گئی تھی۔اج بیچاری کو ٹیچر نے پورا دن باہر کھڑا رکھا تھا گھر سے واپسی پر بیچاری بالکل تھک گئی تھی۔

ریان زاریان اٹھو جلدی اسکول کے لیے تیار ہو۔"ہانیہ بیگم انہیں کب سے اٹھا رہی تھی لیکن " وہ اٹھی نہیں رہے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنے میں اُنہیں عمر آتا ہوا نظر آیا۔انہوں نے اس کو اپنی طرف بلایا۔وہ فجر کے وقت ان سے مل لیتا تھا۔

جی ماما جان بولیں۔"اس نے اپنی ماں کو پیار سے اپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا"

بیٹے زرا ان دونوں کو اٹھا دو کب سے اٹھانے کی کوشش کر رہی ہوں۔مگر نہیں اٹھ رہے "۔"انہوں نے عمر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اچھا ماما جان میں اٹھاتا ہوں۔"اس نے انہیں مسکراتے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com

اٹھ جاؤ بیٹا عمر بھائی آ گئے ہیں"۔یہ جملہ وہ تیسری بار دہرا رہی تھی۔اس لیے وہ سمجھ رہے تھے" کہ ہانیہ بیگم انہیں ڈرا رہی ہیں۔وہ ایک سانس لے کر عمر کی طرف پلٹی

اب آپ ہی دیکھیں۔ان دونوں کو زیادہ سختی نہیں کرنی۔میرے بچوں پر ٹھیک ہے۔"وہ" ہستی ہوئی باہر نکلی

اب عمر نے ایک آواز لگائی۔"ریان زاریان اب آپ دونوں اٹھ رہے ہیں یا میں خود اٹھاؤں۔"اس نے اپنی سنجیدہ آواز میں کہا

وہ دونوں تو جلدی سے اٹھے اور"ایک ساتھ بولے بھائی جان ہم اٹھ گئے تھے بس لیٹے ہوئے تھے۔"دونوں نے سٹپٹاتے ہوئے اسے جواب دیا

عمر اپنی ہنسی کو بہت آرام سے چھپا گیا تھا

چلو اب پانچ منٹ ہیں۔جلدی سے تیار ہو کر نیچے آؤ۔جلدی جلدی کرو دونوں۔"اس نے" دروازہ کی طرف قدم بڑھائے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں جلدی سے اٹھتے اور واش روم کی طرف بھاگے "زاریان مجھے جانا ہے۔پہلے ہٹ جاؤ۔" ریان نے زاریان سے کہا

نہیں رایان میں جاؤں گا۔ہٹو سامنے سے ."زاریان ریان کی پیٹ میں ایک مکہ جڑا "

وہ دونوں لڑنے میں اتنے مگن ہو گئے تھے کہ انہیں اندازہ ہی نہیں ہوا تھا۔کہ عمر وہی ان دونوں کی حرکتیں غور سے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بس کرو اب تم دونوں ورنہ اب ماروں گا میں تم دونوں کو۔"دونوں اس کی آواز پر ایک دم سے" سٹپٹا گئے دونوں اس کو دیکھنے لگے

بھائی اب نہیں کریں گے ٹھیک ہے۔"ریان نے روانی سے کہا"

جلدی کو دونوں۔" یہ بول کر اس نے ان دونوں کو گھوری سے نوازا اور کمرے سے نکل گیا"

وہ دونوں تیار ہو کر نیچے آئے۔ تو سب کو سلام کیا اور اپنی دادی کے برابر میں کرسیاں کھینچ کر بیٹھ گئے۔

آج سب اتنی باری باری دیر سے کیوں آرہے ہیں۔ کل سے سات بجے بیٹھے ہوئے ملو مجھے " یہاں پر اپ سب۔" حفیظ صاحب سنجیدگی سے بولے

اچھا چلیں چھوڑیں ناشتہ کریں۔" صبا بیگم روانی سے بولی "

سب جانتے تھے۔ حفیظ صاحب وقت کے کتنے پابند۔ غصے کے تھوڑا تیز ہیں۔ اسی لیے ہمیشہ سے ان کے اصول کی پابندی ہر کوئی کرتا تھا۔ اس گھر میں حفیظ صاحب کے اصول چلتے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھادادا جان اب ہم سب سہی سے خیال رکھیں گے اور آپ کو شکایت کا موقع نہیں دیں گے "

۔"عبدالہادی جو کف سے اپنے دادا کو دیکھ رہا تھا نرمی سے ان سے بولا

حفیظ صاحب اپنے جان سے عزیز پوتے کی فرمانبرداری پر دل و جان سے مسکرا اٹھے۔

عبدالہادی آج کالے رنگ کے کرتا شلوار میں سفید رنگ کی مردانہ شال کندھوں پر ڈالے ہوئے چہرے پر بے حد سنجیدگی لیے ایک خوبرو نوجوان لگ رہا تھا۔وہ اس حد تک پیارا لگ رہا تھا کہ اسے کوئی بھی دیکھتا تو اسے نظر لگ جاتی۔

www.novelsclubb.com

عبدالہادی نے اپنا خاندانی بزنس نیا نیا ہی سنبھالنا شروع کیا تھا۔آج وہ ناشتے کے بعد اپنے دفتر آیا تھا۔یہاں آکر اس نے کچھ فائلز منگوائی تھیں۔وہ چیک کر رہا تھا ابھی وہ بیٹھا ہوہی تھا۔کہ لینڈ لائن پر کال آئی۔اس نے کال اٹھاتے ہی جو اواز سنی تھی اس کا خون میں اشتعال پیدا ہوا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے۔آپ کسی کو نہیں بھیجیں کینسل کر دیں سب انٹرویوز یہ کہہ کر اس نے کال" رکھ دی اور ایک دم سے اس کے تاثرات میں سنجیدگی اور غصّہ آیا تھا جسے وہ ضبط کر گیا تھا۔

پچھلے تین دن سے وہ اپنے مینجر سے یہ کہہ رہا تھا۔کہ میرا سیکرٹری کوئی لڑکی نہیں بلکہ ایک لڑکا ہونا چاہیے۔لیکن اس کے بعد بھی آج اس نے لڑکیوں کا انٹرویو رکھ لیا تھا۔سیکرٹری سلیکشن کے لیے وہ اٹھا اپنی شال سہی کرتے ہوئے اپنے افس کے روم سے باہر آیا

میں نے اپ سے کہا تھا.مجھے سیکرٹری صرف ایک لڑکا ہی چاہیے.آپ کو میری بات سمجھ " نہیں آتی۔"وہ کامران کے روم میں آیا اور فورا بولا

کامران تو اس کی سنجیدگی اور چہرے کے تاثرات سے ہی سہم گیا تھا

جی جی بوس میں سمجھ گیا تھا۔ غلطی ہوگئی میں دوبارہ نہیں کروں گا۔"اس نے شرمندگی سے "کہا

جی بالکل آئندہ ضرور خیال رکھیے گا ورنہ میں نرمی سے پیش نہیں آؤں گا" وہ سنجیدگی سے کہتے "ہوئے باہر نکل گیا

کل دوبارہ انٹرویوز رکھو۔ لیکن لڑکوں کے۔ مہربانی کرو مجھ پر۔"اس نے فوراً سے کال ملائی اور" سنجیدگی سے بولا

عبدالہادی واپس آیا اپنے آفس روم میں تو سامنے ہی اسے مشتاق بابا نظر آئے وہ اس کی ہی طرف آرہے تھے جسے دیکھ وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوگیا

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ بابا۔"اس نے انہیں دیکھ کر خوش دلی سے سلام کیا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وعلیکم السلام بڑے صاحب آپ کے لیے کافی لاؤں۔" انہوں نے اس نوجوان کو خوش دلی سے جواب دیا

بابا آپ مجھے عبدالہادی بول دیا کریں۔ یا بیٹا میں اپ کے بیٹوں کی طرح ہوں۔اور کوئی بھی " پریشانی ہو یا کچھ بھی مجھے ضرور بتایئے گا۔" عبدالہادی نے نرمی سے کہا

اس کی باتیں سن کر ان کی انکھوں میں نمی اگئی

بیٹے اللہ آپ کو خوش رکھے شکریہ۔ اتنی عزت دینے کے لیے۔اللہ اپ سے راضی ہو۔اچھا ' بتائیں چائے کافی لیں گے۔" انہوں نے نرمی سے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسی بات نہیں ہے بابا عزت دینے والی ذات اللہ کی ہے۔ مجھ گنہگار کی نہیں اور اپ میرے" بڑے ہیں۔ بابا آپ مجھے چائے لادیں لیکن سٹرانگ رکھیے گا شکریہ اتنی دعاؤں کا۔"اس نے اب ان سے نرمی سے کہا

مشتاق بابا ایک بزرگ آدمی تھے جو اس آفس میں برسوں سے کام کرتے تھے۔

واقعی عبدالہادی شاہ کبھی کسی سے بدتمیزی کرنے کا قائل نہیں تھا وہ ایک تہذیب یافتہ نوجوان تھا

--

کچھ دیر میں چائے آگئی تو وہ چائے پی کر کام کرنے لگا نماز کے وقت پاس ہی والی مسجد میں نماز ادا کر کے کام ختم کر کے وہ گھر کے لیے روانہ ہوا تھا۔ وہ آرام سے گاڑی چلا رہا تھا۔ کہ سامنے سے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آتی گاڑی سے اس کی ٹکر ہو گئی۔وہ بری طرح زخمی ہوا تھا۔اس کا سر ماتھے سے پھٹ گیا تھا وہ گاڑی والا اسے اسی حال میں چھوڑے بھاگ گیا تھا

دیکھیے اب کیا ہوتا ہے کیا عبدالہادی کی جان بچ جائے گی آخر کون اس سے بچائے گا؟

جاری ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842